آنکھ نہ کھلنے کے سبب فجر قضا ہوئی، تو کس نیت سے پڑھنی ہوگی؟

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

فجر کی نماز پابندی سے وقت پر ادا کرنے والا شخص اگر کسی دن آنکھ نہ کھلنے کی وجہ سے سورج نکلنے کے بعد نماز پڑھے گا، تو کیا وہ قضا کی نیت کرے گا یا ادا کی؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ادا کا مطلب ہے: نماز کو اس کے مقررہ وقت کے اندر پڑھنا، جبکہ پوچھی گئی صورت میں نماز کا وقت ختم ہو چکا ہے لہٰذا اب وہ نماز قضا ہی ہے، ادا نہیں ہے، اور نیت بھی قضا کی کرے گا۔ تاہم اگر ادا کی نیت کی تب بھی نماز ہو جائے گی اور قضا ہی ہوگی، کیونکہ قضا نماز میں اگرچہ ادا کی نیت کی جائے تب بھی نماز ہو جاتی ہے، اسی طرح اگر کسی نے وقتِ نماز باقی ہوتے ہوئے نماز میں اس وقت کی قضا کی نیت کی تب بھی نماز ادا ہو گئی۔

بہار شریعت میں ہے: "قضا یا ادا کی نیت کی کچھ حاجت نہیں، اگر قضا بہ نیتِ ادا پڑھی یا ادا بہ نیتِ قضا، تو نماز ہو گئی، یعنی مثلاً وقتِ ظہر باقی ہے اور اس نے گمان کیا کہ جاتا رہا اور اس دن کی نمازِ ظہر بہ نیتِ قضا پڑھی یا وقت جاتا رہا اور اس نے گمان کیا کہ باقی ہے اور بہ نیتِ ادا پڑھی ہو گئی۔" (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 495، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2231

تاریخ اجراء: 18 شوال المکرم 1446ھ/17 اپریل 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net